Rampur State Gazette

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۹ مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۲۵ ذی الحجہ ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۶ فروری ۱۹۳۸ء جلد ۵

حصہ اوّل

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۱	عطائے پنشن درقم پنشن منشی یوسف علیخاں ریٹائرڈ تحصیلدار	۲	۴	منظوری تعطیل جشن سالگرہ ہر ہائنس بیگم صاحبہ دام اقبالہا	۳
۲	اجازت شکار بنامات منسوبہ سندھ دیکار رسند و ۳۰ جنوری ۱۹۳۸ء	//	۵	منظوری رخصت لفٹنٹ سید ضمیر احمد صاحب اے ڈی سی	//
۳	انتظام سلسلہ روانگی گوالیار اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	//	۶	منظوری ترقیات گریڈ صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری وغیرہ	//
			۷	معافیٔ وصول بقایا لگان زمینداران بابتہ ۱۳۴۳ف تا ۱۳۴۴ف	۳ و ۴

آرڈرز اسٹیٹ کونسل رامپور

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری ترقی گریڈ ملازمان یکصد زائد از یکصد روپیہ	۵ و ۶	۴	برخاستگی حامد علی خاں ایگزیکیٹو افسر میونسپلٹی	۶ و ۷
۲	عطائے الاؤنس کارکردگی منشی سید غلمان علی اہلمد	۶			
۳	منظوری عہدہ منیجری برائے نائب تحصیلدار صاحب انچارج جامدا کنگ ڈیپارٹمنٹ	//			

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلی حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

حکم

واقع ۱۷ فروری ۱۹۳۰ء

مرتبہ عرضداشت عالی مرتبت صاحب
چیف منسٹر بہادر مع کاغذات ایزادی
پنشن منشی یوسف علی خاں صاحب
ریٹائرڈ تحصیلدار

حکم

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ منشی یوسف علی خاں ریٹائرڈ تحصیلدار کی پنشن میں بصورت خاص پر درشتا آٹھ روپے پانچ آنہ (۸/۵) ماہانہ کی بیشی منظور کی جاتی ہے۔ یہ حکم نظیر نہ ہوگا۔ کاغذات برائے کارروائی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلی حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام بخدمت عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر مرسل ہوں۔ ۲۰ فروری ۱۹۳۰ء

صرف حکم ہمایوں کی ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

۲۰ فروری ۱۹۳۰ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار :-

واقع ۲۰ فروری ۱۹۳۰ء

مابدولت واقبال ۲۴ فروری کو بمع منفعت قرابتے گوالیار ہوں گے۔ ۲۸ فروری کو مراجعت ہوگی۔ ہماری غیر موجودگی میں حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے :-

(۱) اگر کوئی غیر معمولی واقعہ پیش آجائے تو اسٹیٹ کونسل کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

(۲) اجلاس ہمایوں کے کاغذات پر عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کو اختیار دیا جاتا ہے کہ بائی آرڈر اپنے دستخط سے جاری کریں۔

(۳) صاحب ملٹری سکریٹری بہادر و صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر ہمارے ہمرکاب جائیں گے۔ لہذا صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کا کام صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر اور صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر کا کام ڈاکٹر ظریف حسین انجام دیں گے

(۴) عالی مرتبت مسٹر محمد عبد الرؤف صاحب بہادر شبانہ روز قلعہ میں رہیں گے۔ مستلعہ اور زنانہ کے متعلق ان سے حکم حاصل کیا جائے۔

(۵) کپتان احمد رضا خاں کمانڈنٹ فورٹ شبانہ روز بڑی ڈیوڑھی پر رہیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلی حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

روبکار :-

واقع ۲۰ فروری ۱۹۳۰ء

مابدولت واقبال نے عزم شکار ملتوی کر دیا ہے لہذا احکامات مجوزہ شدہ بہ روبکار مصدرہ ۳۰ جنوری ۱۹۳۰ء میں شکار کی اجازت دیجاتی کہ

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کیجائے

دستخط اعلی حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

روبکار:- واقع ۱۰؍ فروری ۱۹۳۸ء

جشن سالگرہ مہربانی بیگم صاحبہ امسال نہیں ہوگا۔
لہٰذا تعطیل یکم و ۲؍ مارچ ۱۹۳۸ء منسوخ کیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم واقع ۱۲؍ فروری ۱۹۳۸ء

مرسلہ عرضداشت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر
مع درخواست رخصت اتفاقیہ ایک ہفتہ
لفٹنٹ سید ضمیر احمد صاحب اے ڈی سی۔ از ۲۲؍
فروری لغایت یکم مارچ ۱۹۳۸ء بوجہ شادی لفٹنٹ صاحب موصوف

حکم

بموجب رپورٹ۔ لفٹنٹ سید ضمیر احمد اے ڈی سی کی رخصت
اتفاقیہ ایک ہفتہ ۲۳؍ فروری لغایت یکم مارچ ۱۹۳۸ء منظور ہے
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- واقع ۱۲؍ فروری ۱۹۳۸ء

بصراحت رپورٹ ترقیات کی منظوری دیجاتی ہے
عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض   میرساند

جناب عالی!

کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۲۰؍ جنوری ۱۹۳۸ء میں
افسران شاہرویاب یک صد و زائد از یک صد ماہانہ کی فہرست
بسلسلہ تعین مدت برائے گریڈ ناتمام تکمیل پیش ہوئی۔ کونسل نے
فہرست مرتبہ فائنانس میں ترمیم کرکے فہرست کے خانہ کیفیت میں
استحقاقی حالت درج کردی ہے۔ اور جن افسران کو استحقاق ترقی
گریڈ ۳۷-۱۹۳۶ء اور ۳۸-۱۹۳۷ء میں پیدا ہوچکا ہے ان کی ترقی
گریڈ کی منظوری دے دی گئی ہے اس سلسلہ میں مسٹر صدیق علی خاں
صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر کی موجودہ تنخواہ میں
روپیہ ماہانہ ترقی گریڈ یکم مئی ۱۹۳۷ء سے مسٹر بابولال گپتا ایگزیکیٹو انجینیر
صاحب تعمیرات کی موجودہ تنخواہ میں دس روپیہ
ماہانہ ترقی گریڈ یکم مئی ۱۹۳۷ء سے اور مسٹر جگا شنکر دربار ڈپٹی ڈائرکٹر
صاحب زراعت کی موجودہ تنخواہ میں بیس روپیہ ماہانہ ترقی تکمیل
منظور شدہ یکم مارچ ۱۹۳۸ء سے دلائی جانا تجویز کی گئی ہے۔
لہٰذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے
حکم منظوری ترقیات معروضہ بالا شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب۔   دولت و اقبال بجا و زیادہ باد

ع
ف
زیر تنخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۹؍ فروری ۱۹۳۸ء
سررشتہ بیکار سے احکام ضابطہ جاری ہوں، ایک نقل درج گزٹ ہو
۱۲؍ فروری ۱۹۳۸ء   دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۲۲؍ فروری ۱۹۳۸ء

تجویز مصرحہ عرضداشت کی منظوری دی جاتی ہے۔
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض   میرساند

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۱؍ فروری ۱۹۳۸ء میں تجویز
عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت صدور حکم معافیت
وصول بقایا لگان ۱۳۴۲ف لغایت ۱۳۴۳ف از کاشتکاران
بربنائے معافی بقایا مالگزاری بہ تاجران زمینداران۔
پیش ہوکر واضح ہوا کہ بحکم اجلاس ہمایوں مصدرہ ۳۰؍ دسمبر ۱۹۳۷ء

مستاجران و زمینداران کو بقایا مالگزاری لغایۃ سنہ ۱۳۴۲ف معاف ہو چکی ہے۔ بعض ایسے مستاجران و زمینداران کی نسبت معلوم ہوا ہے کہ وہ کاشتکاران سے اپنی بقایا لگان لغایۃ سنہ ۱۳۴۲ف وصول کر رہے ہیں۔ چنانچہ عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے حکم نسبت التوائے وصول بقایا لگان ایسے کاشتکاران کے ۱۰ رفروری سنہ ۱۹۳۶ء کو جاری کیا ہے۔ کونسل نے بعد غور تجویز کیا کہ:-

۱ - کونسل کی رائے میں ایسے مستاجران و زمینداران کو جن کی ذمگی بقایا مالگزاری لغایت سنہ ۱۳۴۲ف حسب بحکم ہمایوں معاف ہو چکی ہے اُن کو اِن سنین کی بابت اپنی بقایا لگان ذمگی کاشتکاران کسی نوع وصول نہیں کرنا چاہیئے۔

۲ - اور ایسی بقایا کے وصول کی بابت جو مقدمات بقایا لگان بمقابلہ کاشتکاران عدالتوں میں دائر ہیں وہ قابل اخراج ہیں اور وہ ڈگریات جو اِن سنین کی بقایا لگان کی بابت ایسے مستاجران و زمینداران حاصل کر چکے ہیں وہ کالعدم ہونے کے لائق ہیں۔

۳ - جو رقوم بابت بقایا لگان اِن سنین کی بعد صدور حکم ۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۳۵ء مستاجران و زمینداران - کاشتکاران سے وصول کر چکے ہیں وہ اصولاً کاشتکاران کو قابلِ واپسی ہیں۔

۴ - ایسے مستاجران و زمینداران جن کی مستاجری یا زمینداری قایم ہے، وہ ایسی قابل واپسی رقوم کو اپنی یافتنی دیگر بقایا لگان از کاشتکاران میں مجرا و محسوب کریں۔ اور ڈ مستاجران و زمینداران جن کی مستاجری و زمینداری ختم ہو چکی ہے۔ اُن کو بصورت نقد کاشتکاران کو ایسی رقوم واپس کرنا چاہئیں۔

۵ - جو مستاجران و زمینداران اپنی یافتنی بقایا لگان سے دست برداری میں اپنا نقصان تصور کرتے ہوں تو اُنکو اول کل بقایا مالگزاری معاف شدہ خانہ سرکار میں داخل کر دینا چاہیئے۔ اس کے بعد اُن کو یہ استحقاق حاصل ہوگا کہ اپنی بقایا لگان کاشتکاران سے حسب ضابطہ وصول کر لیں

ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز کونسل معروضہ بالا شرف نفاذ پائے۔ زیادہ عہد دولت و اقبال جاوید باد

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲۳ رفروری سنہ ۱۹۳۶ء

آرڈرز ان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۴ر فروری ۱۹۳۶ء / جنوری

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۴ر جنوری ۱۹۳۶ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر مع فہرست افسران مشاہرہ یاب یک صد روپیہ و زائد از یک صد روپیہ بسلسلہ تعین مدت برائے گریڈ ٹائم اسکیل پیش ہو کر طے پایا کہ:-

(۱) کونسل نے بعد غور افسران مندرجہ فہرست کے اضافہ ہائے گریڈ ٹائم اسکیل کی استحقاق حالت فہرست منسلکہ کے خانہ کیفیت میں درج کر دی ہے۔ اور اسکی صاف شدہ نقل بھی شامل کر دی گئی ہے۔

بموجب فہرست جن ملازمان کو ۱۹۳۵ء اور ۱۹۳۶ء میں استحقاق اضافہ پیدا ہو گیا ہے۔ ان کو ترقی گریڈ دیئے جانے کی منظوری دیجاتی ہے۔

(۲) مسٹر صدیق علی خاں صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر کی موجودہ تنخواہ میں پندرہ روپیہ ماہانہ ترقی گریڈ یکم مئی ۱۹۳۶ء سے مسٹر بابو لال گپتا ایگزیکیٹو انجینئر صاحب تعمیرات کی موجودہ تنخواہ میں مبلغ بیس روپیہ ماہانہ ترقی گریڈ یکم مئی ۱۹۳۶ء اور مسٹر گرجا شنکر ور ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب زراعت کی موجودہ تنخواہ میں بیس روپیہ ماہانہ ترقی بسلسلہ اسکیل منظور شدہ یکم مارچ ۱۹۳۶ء سے منظور کئے جانے کے بارہ میں پیشگاہ عالی میں عرض کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

بابت عرضداشت اجلاس ہمایوں میں پیش کیجائے۔ اور عملہ کارروائی صدرت اجرائے احکام کیا جائے۔ اور ایک نقل مع فہرست منسلکہ درج گزٹ کیجائے۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کی خدمت میں بھیجے جائیں۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

فہرست افسران جن کے اضافہ گریڈ کیلئے اضافہ کی تاریخوں کا تعین بسلسلہ ٹائم اسکیل کیا گیا

نمبر شمار	نام ملازم	نام عہدہ	تنخواہ معہ الاؤنس موجودہ	تاریخ آخری اضافہ	کیفیت
۱	مسٹر بابو لال گپتا صاحب	ایگزیکیٹو انجینئر تعمیرات	[illegible]	یکم مئی ۱۹۳۲ء	یکم مئی ۱۹۳۶ء سے مستحق اضافہ گریڈ ہوئے۔
۲	مسٹر امیر احمد خاں صاحب	ایگزیکیٹو انجینئر پاور ہاؤس	[illegible]	ایضاً	ایضاً
۳	مسٹر عبد الصمد بٹ	انجینئر انچارج پاور ہاؤس	[illegible]	ایضاً	ایضاً
۴	مسٹر عبد الجبار خاں	انجینئر واٹر ورکس	[illegible]	ایضاً	ایضاً
۵	مسٹر جان والٹر ڈیکر یوز	سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون	[illegible]	.	یکم مئی ۱۹۳۶ء سے مستحق اضافہ گریڈ ہوئے۔
۶	مولوی امتیاز علیخاں	ناظم کتب خانہ	[illegible]	یکم مئی ۱۹۳۲ء	کسی مسلم لائبریری کو عملی تجربہ حاصل کرنیکے بعد ٹائم اسکیل کے مستحق ہونگے
۷	مسٹر اسٹیفلے اہتمد	ہیڈ ماسٹر ہائی سکول	[illegible]	یکم ستمبر ۱۹۳۲ء	گریڈ سے زائد تنخواہ پانیکی وجہ سے استحقاق اضافہ پیدا نہیں ہوتا۔

نمبر شمار	نام ملازم	نام عہدہ	تنخواہ منظور شدہ	تاریخ آخری ...	کیفیت
۸	مسٹر کرشن گوپال	سکنڈ ماسٹر ہائی اسکول	[illegible]	۱۰ نومبر ۱۹۳۴ء	یکم ستمبر ۱۹۳۰ء سے مستحق اضافہ گریڈ ہوئے۔
۹	مسٹر [illegible] بہاری لال	اسسٹنٹ ماسٹر ہائی اسکول	[illegible]	۱۰ ستمبر ۱۹۳۰ء	ایضاً
۱۰	مسٹر عماد الدین	″	[illegible]	۲۲ اپریل ۱۹۳۲ء	ایضاً
۱۱	مسٹر عبدالرحیم	″	[illegible]	۱۰ نومبر ۱۹۲۶ء	ایضاً
۱۲	مسٹر سید ظفر علی صاحب بہادر	پرائیویٹ سکریٹری	[illegible]	یکم جولائی ۱۹۲۲ء	۲۰ سال ملازمت کرنے کے بعد مستحق اضافہ ہونگے۔
۱۳	مسٹر صدیق علیخاں صاحب بہادر	ہاؤس ہولڈ سکریٹری	[illegible]	۲۰ مئی ۱۹۳۳ء	یکم مئی ۱۹۳۶ء سے مستحق اضافہ گریڈ ہوئے۔
۱۴	مسٹر کریم الدین صاحب	انجنیئر وسپرنٹنڈنٹ گیراج	[illegible]	.	یکم مئی ۱۹۳۷ء سے مستحق اضافہ گریڈ ہوں گے
۱۵	مسٹر مرزا ناصر الدین مسعود صاحب	سکریٹری کونسل	[illegible]	.	۱ جون ۱۹۳۹ء سے مستحق اضافہ گریڈ ہوں گے۔
۱۶	مسٹر بشیر احمد خاں	اسسٹنٹ ایڈووکیٹ	[illegible]	یکم مئی ۱۹۳۶ء	یکم مئی ۱۹۳۸ء سے مستحق اضافہ گریڈ ہوں گے۔
۱۷	مسٹر ایس این واستی	ہیلتھ افسر	تنخواہ الاؤنس [illegible]		بوجہ غیر مستقل ملازمت کے استحقاق اضافہ پیدا نہیں ہوتا۔
۱۸	مس جانسن صاحبہ	لیڈی ڈاکٹر	تنخواہ الاؤنس [illegible]	یکم اپریل ۱۹۳۲ء	پندرہ سال ملازمت کرنے کے بعد استحقاق اضافہ پیدا ہوگا۔
۱۹	فیروزہ بیگم	اسسٹنٹ لیڈی ڈاکٹر	[illegible]	.	تنخواہ گریڈ سے زائد ہونے کی وجہ سے استحقاق اضافہ پیدا نہیں ہوتا
۲۰	ڈاکٹر سید ظریف حسین صاحب	اسسٹنٹ سرجن صدر ہسپتال	[illegible]	یکم نومبر ۱۹۳۵ء	یکم نومبر ۱۹۳۵ء سے مستحق اضافہ گریڈ ہوئے۔
۲۱	ڈاکٹر ایس بی [illegible]	″	[illegible]	″	۱۰ جنوری ۱۹۳۸ء سے مستحق اضافہ گریڈ ہونگے۔
۲۲	ڈاکٹر شوکت اللہ خاں	″	[illegible]	یکم ستمبر ۱۹۳۶ء	یکم ستمبر ۱۹۲۶ء سے مستحق اضافہ گریڈ ہوئے۔
۲۳	ڈاکٹر محمد احمد شہیدی	″ مینٹل ہاسپٹل	تنخواہ الاؤنس [illegible]	.	۱ اکتوبر ۱۹۳۵ء سے مستحق اضافہ گریڈ ہوئے۔
۲۴	ڈاکٹر سید فیاض حسین صاحب	اسسٹنٹ سرجن [illegible]	[illegible]	۲۰ مارچ ۱۹۳۳ء	یکم مئی ۱۹۳۵ء سے [illegible] اضافہ [illegible] اسسٹنٹ سرجن اضافہ کے مستحق ہونگے۔
۲۵	منشی ممتاز علیخاں صاحب	تحصیلدار حضور تحصیل	[illegible]	یکم مئی ۱۹۳۶ء	پچیس ۲۵ سال ملازمت کرنے کے بعد پنشن گریڈ کے بارہ میں غور کیا جائیگا
۲۶	منشی امجد علیخاں صاحب	تحصیلدار [illegible]	[illegible]	یکم ستمبر ۱۹۳۶ء	یکم ستمبر ۱۹۲۱ء سے مستحق اضافہ گریڈ ہونگے۔
۲۷	منشی سید آل حسن صاحب	تحصیلدار	[illegible]	یکم مئی ۱۹۳۶ء	پچیس ۲۵ سال ملازمت کرنیکے بعد پنشن گریڈ کے بارہ میں غور کیا جائیگا
۲۸	منشی مسعود علیخاں صاحب	تحصیلدار	[illegible]	یکم ستمبر ۱۹۳۶ء	یکم ستمبر ۱۹۳۰ء سے مستحق اضافہ گریڈ ہونگے۔
۲۹	مسٹر خورشید احمد مدنی صاحب	ایگزیکیوٹو انجنیئر انہار	[illegible]	۱۰ جولائی ۱۹۳۳ء	۱۰ جولائی ۱۹۴۰ء سے مستحق اضافہ گریڈ ہونگے۔
۳۰	منشی خادم علیخاں	مینیجر انہار	[illegible]	یکم ستمبر ۱۹۳۳ء	یکم ستمبر ۱۹۳۲ء سے مستحق اضافہ گریڈ ہوں گے۔
۳۱	مسٹر گرجا شنکر ورما	ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت	[illegible]	یکم مارچ ۱۹۳۶ء	یکم مارچ ۱۹۳۸ء سے مستحق اضافہ [illegible] ہونگے۔
۳۲	ڈاکٹر احسان محمد خانصاحب بہادر	فائنانس سکریٹری	[illegible]	یکم مئی ۱۹۳۶ء	۱۰ جنوری ۱۹۳۹ء سے مستحق اضافہ گریڈ ہونگے۔
۳۳	مسٹر محمد اسلم خانصاحب	اڈیشنل سیشن مجسٹریٹ	[illegible]	یکم اکتوبر ۱۹۳۶ء	یکم اکتوبر ۱۹۳۹ء سے مستحق اضافہ گریڈ ہونگے۔
۳۴	مسٹر راجندر [illegible] صاحب	اڈیشنل سول جج	[illegible]		

آرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ :- واقع ۱۴ فروری ۱۹۳۸ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ فروری ۱۹۳۸ء میں تجویز عالیرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر بابت منظوری الاؤنس کارکردگی بحساب چھ روپیہ ماہانہ بمنشی سید غلمان علی احمد شاہ بردار بیس روپیہ بزمانہ رخصت رعایتی منشی ذوالفقار حسین پیشکار عدالت اڈیشنل سول جج مشاہرہ دار چالیس روپیہ از ۲۷ نومبر ۱۹۳۷ء تا ۱۴ دسمبر ۱۹۳۷ء پیش ہوکر طے پایا کہ :-

حسب اتفاق فائنانس منشی سید غلمان علی احمد کو چھ روپیہ ماہانہ الاؤنس کارکردگی بزمانہ رخصت رعایتی منشی ذوالفقار حسین پیشکار دلایا جانا منظور ہے مبلغ سات روپیہ مد الاؤنس کارکردگی ملازمان بجٹ فائنانس سے بمد مشاہرات اڈیشنل سول جج منتقل کئے جائیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط فار عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ :- واقع ۲۴ فروری ۱۹۳۸ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۱ فروری ۱۹۳۸ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت منظوری عہدہ جدید منیجر جائداد گلگتہ و بیر بہوم برائے منشی محمد ابراہیم خاں نائب تحصیلدار انچارج جائداد گلگتہ بمشاہرہ ایک سو روپیہ ماہانہ و پچیس روپیہ ماہانہ الاؤنس پیش ہوکر واضح ہوا کہ گلگتہ میں نہایت ذمہ داری کا کام ہے - اور وہاں جس حالت میں کام کرنا پڑتا ہے۔ وہ یہاں کے حالات سے بالکل مختلف ہے۔ اس کے علاوہ فرائض کی انجام دہی کے سلسلہ میں اکثر اعلیٰ افسران سے ملنا پڑتا ہے۔ جس کے لئے ظاہری حیثیت اور خاص پوزیشن قائم رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے نامبردہ کا عہدہ "منیجر جائداد گلگتہ و بیر بہوم" کے نام سے موسوم کیا جائے - اور ایک سو روپیہ ماہانہ تنخواہ اور پچیس روپیہ ماہانہ الاؤنس منظور کیا جائے - لیکن جب منشی محمد ابراہیم خاں عہدہ منیجری سے ریاست میں تبدیل ہوں گے - تو تحصیلداری کا گریڈ اسوقت تک نہ مل سکے گا - جب تک وہ تحصیلداری کی ٹریننگ حاصل نہ کر لیں - اور اسوقت تک بحیثیت تحصیلدار مستقل نہ کئے جائیں گے - جب تک کہ ان کی امتحانی مدت تحصیلداری کی ختم نہ ہو جائے - صیغہ فائنانس کو اتفاق ہے - طے پایا کہ -

حسب صراحت تجویز - منشی محمد ابراہیم خاں کا عہدہ منیجر جائداد گلگتہ و بیر بہوم منظور کیا جاتا ہے - اور ان کی تنخواہ ایک سو روپیہ ماہانہ اور الاؤنس پچیس روپیہ ماہانہ کی منظوری دیجاتی ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط فار عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان کونسل اسٹیٹ رامپور :- واقع ۲۴ فروری ۱۹۳۸ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۱ فروری ۱۹۳۸ء میں عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی مفصل تجویز متعلق نتیجہ تحقیقات حسابات میونسپل بورڈ - پیش ہوکر واضح ہوا کہ منشی حامد علی خاں ایگزیکٹیو افسر میونسپلٹی کو ان شکایات کے سلسلہ میں جو ان کے خلاف تھیں - معطل کیا گیا تھا - حسابات کی جانچ کا کام ممبران میونسپل بورڈ پر مشتمل ایک کمیٹی انجام دے رہی تھی - لیکن حسابات وغیرہ کی جانچ میں تاخیر ہونے پر جنوری ۱۹۳۸ء میں بحکم کونسل صیغہ فائنانس کا ایک ہوشیار و تجربہ کار سپرنٹنڈنٹ بھی مکمل اختیارات جانچ کے ساتھ مامور کیا گیا تھا - تاکہ جانچ کا کام بعجلت ختم ہو جائے - چنانچہ کمیٹی مذکور اور سپرنٹنڈنٹ نامبردہ نے اپنی اپنی تحقیقات جانچ کی رپورٹیں صاحب ایگزیکٹیو افسر میونسپلٹی کے خلاف مختلف الزامات کی صورت میں عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کے روبرو پیش کیں - جنکو موصوف نے

بغور دیکھنے کے بعد اس سلسلہ میں خود بھی تحقیقات فرمائی۔ اور صاحب ایگزیکٹیو آفیسر میونسپلٹی کو موقع دیا کہ وہ بیقاعدگیوں کے متعلق اپنا جواب پیش کریں۔ بالآخر ہر دو رپورٹہائے محولہ بالا اور صاحب ایگزیکٹیو آفیسر میونسپلٹی کی زبانی اور تحریری جوابات پر غور کے بعد موصوف اس نتیجہ پر پہنچے کہ میونسپل بورڈ کے دفتر کے اہم رجسٹر۔ فائل۔ اور کاغذات لاپتہ ہیں۔ اور تمام دفتر کا ریکارڈ و نظام نہایت ابتر حالت میں ہے جس سے ثابت ہے کہ ایگزیکٹیو آفیسر صاحب نے دفتری حالت کو درست کرنے اور ریکارڈ کو مرتب اور باقاعدہ رکھنے کی واقعی اور دیانتدارانہ کوشش نہیں کی۔ کیونکہ ایسا کرنے سے انکا بددیانتی کا مقصد ذاتی حل نہیں ہو سکتا تھا عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کو یقین ہے کہ ایگزیکٹیو آفیسر صاحب میونسپلٹی کیخلاف، غفلت، بدانتظامی۔ بدعنوانی۔ اور نافرمانی وغیرہ کے الزامات بخوبی ثابت ہیں۔ اور ان وجوہ سے صاحب ایگزیکٹیو آفیسر میونسپلٹی یوم معطلی سے قابل برخاستگی ہیں۔ طے پایا کہ :-

کونسل عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تحقیقات کو بنظر استحسان دیکھتی ہے اور ثابت شدہ متعدد الزامات کی بنا پر منشی حامد علیخانصاحب ایگزیکٹیو آفیسر میونسپلٹی کا یوم معطلی سے برخاست کیا جانا منظور کرتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری دربار اسٹیٹ کونسل